Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
بروز منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۸ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ ، ۱۰ وفا ۱۳۵۲ھش ، ۱۰ جولائی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۵۵

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۹ وفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کیلئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۹ وفا - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع ہے کہ کل طبیعت بہت ناساز رہی اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ - ۹ وفا - مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی کی ریڑھ کی ہڈی میں کچھ دن سے پھر تکلیف بڑھ گئی ہے۔ معمولی سی حرکت کرنے حتیٰ کہ سانس لینے سے بھی ٹیس پڑتی ہے اور رات بہت بے چینی میں گزرتی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ - ۹ وفا - کل سہ پہر یہاں پہلے آندھی آئی اور پھر تیز بارش ہوئی۔ جس کا سلسلہ قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعد میں بھی ہلکی ہلکی بارش ہوتی رہی۔ اور رات تک گھرے بادل چھائے رہے۔ آج صبح مطلع صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے۔ کل کی بارش کی وجہ سے گرمی کی شدت میں بہت کمی ہوگئی ہے۔ فالحمد للہ

لجنہ اماء اللہ کا سولہواں سالانہ اجتماع

۲، ۳، ۴ نبوت ۱۳۵۲ ہش
نومبر ۱۹۷۳ء

انشاء اللہ العزیز لجنہ اماء اللہ کا سولہواں سالانہ اجتماع ۲، ۳، ۴ نبوت (نومبر) بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا۔ گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خصوصیت سے اس امر کیطرف توجہ دلائی تھی کہ بہت کم لجنات کی نمائندگی ہوتی ہے۔ ایک لجنہ بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے کہ جس کی کم از کم ایک نمائندہ اجتماع میں موجود نہ ہو۔ پس ابھی سے آنے والے اجتماع کی تیاری کریں۔ تفصیلی پروگرام جلد بھجوایا جائیگا۔ جماعتوں کے مقامی صدروں کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت میں اعلان فرمادیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کی کوشش کرو

ریاء کاری اور ظاہرداری سے کچھ نہیں بنتا، خدا تعالیٰ تو سچی اور حقیقی تبدیلی چاہتا ہے

دنیا کی موجودہ حالت کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا :-

"جو کچھ ہے پوست ہی پوست ہے۔ ظاہرداری کے طور پر اگر کچھ کیا جاتا ہے تو کیا جاتا ہے۔ دل والے اور ہی ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھیں صاف ہوتی ہیں۔ ان کی زبان صاف ہوتی ہے۔ ان کے چال چلن میں ایک خاص امتیاز ہوتا ہے۔ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ سے لرزاں و ترساں رہتے ہیں۔ نری زبان درازی سے کوئی اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کرسکتا۔ مجازی حکام کو جو اصل حالات سے ناواقف ہیں کوئی خوش کرلے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی نظر تو دل پر ہے۔ وہ دل کے مخفی در مخفی خیالات تک کو جانتا ہے۔ پس جب تک انسان سچے دل سے خدا تعالیٰ کی طرف نہیں آتا۔ ریاء کاری اور ظاہرداری سے کچھ نہیں بنتا۔ خدا تعالیٰ سچی تبدیلی چاہتا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ ابھی وہ پیدا نہیں ہوئی۔ جب لوگ تبدیلی کریں گے میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر کچھ بھی حصہ لوگوں کا درست ہو جاویگا تو اللہ تعالیٰ رحم کریگا۔ یہ تو اور بھی چالاکی ہے کہ لوگوں کے سامنے نیک بنتے ہیں اور اپنے آپکو بڑا متقی اور خداترس ظاہر کرتے ہیں اور اندرونی طور پر بڑی خرابیاں ان میں موجود ہوتی ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ دنیا کے ظاہری بحث و مباحثہ میں ہزاروں مذہب پیدا ہوگئے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ دیکھتا ہے کہ اس کے ساتھ معاملہ کیسا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ سے معاملہ صاف نہ ہو تو یہ چالاکیاں اور بھی خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتی ہیں۔ چاہیئے تو یہ کہ انسان خدا کے ساتھ معاملہ صاف کرے اور پوری فرمانبرداری اور اخلاص کے ساتھ اسکی طرف رجوع کرے اور اسکے بندوں کو بھی کسی قسم کی اذیت نہ دے۔ ایک شخص گیروی کپڑے پہن کر یا سبز لباس کر کے فقیر بن سکتا ہے اور دنیادار اسکو فقیر بھی سمجھ لیتے ہیں مگر خدا تعالیٰ تو اسکو خوب جانتا ہے کہ وہ کس قسم کا آدمی ہے اور وہ کیا کر رہا ہے۔ پس اصل اور صحیح علاج یہی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اسکی حدبندیوں کو نہ توڑے اور اسکی مخلوق کے ساتھ رحم کرے، بدمعاملگی نہ کرے۔ یہ سب کام اخلاص کے ساتھ کرے، دکھلانے کی نیت سے نہ کرے۔ اگر اس قسم کی تبدیلی کریگا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ رحم کے ساتھ اس پر نظر کریگا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۳، ۱۴)

پبلشر:- مسعود احمد - پبلشر:- سید عبدالحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ پر اس کی اسّی (۸۰) سالہ زندگی میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کے بے شمار جلوے ظاہر ہو چکے ہیں

اپنی تاریخ کے واقعات کو گھروں میں اجتماعوں میں اور جلسوں میں بار بار دہراؤ تا یہ بے شمار جلوے نئی نسل کے ذہن نشین ہو جائیں

اپنے آپ کو قرآنی بشارتوں کا اہل بنانے کے لئے اپنے دلوں میں یقین محکم اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل پیدا کرو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ تبلیغ ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۹ فروری ۱۹۷۳ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم محمد سرفراز صاحب گوندل

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:
یہ دنیوی زندگی امتحان اور ابتلاء کی زندگی ہے۔ کبھی ہمارا رب بخشش کرتا، عطا کرتا، دنیا اور دنیا ہی چلا جاتا ہے اور دیکھتا ہے کہ ہم نے اس کی عطا کو کیسے اور کس رنگ میں خرچ کیا۔ دنیوی نعمتوں کے نتیجہ میں ہمارا دماغ کہیں بہک تو نہیں گیا "دنیا" نے

دنیوی متاع کے سبب

ہمیں اپنی طرف تو نہیں کھینچ لیا اور اللہ تعالیٰ سے ہمارا بُعد تو نہیں پیدا ہو گیا۔ خدا کے بندے (اگر ساری دنیا بھی خدا کے بندوں کے قدموں میں ڈھیر کر دی جائے) اپنے دل اور اپنی روح کا تعلق اپنے رب کریم سے قطع نہیں کرتے۔

اور کبھی دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ساتھ آزمائشیں بھی آتی ہیں اور خدا تعالیٰ یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ تکلیف کے وقت میرے بندے مجھ سے منہ تو نہیں موڑ لیتے اور وہ اس وقت ثبات قدم دکھاتے ہیں یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ فرمایا ہے کہ ان حالتوں میں مُہْتَدِی یعنی ہدایت یافتہ شخص یا وہ جماعت ہوتی ہے (یعنی سیدھی راہ پر چلنے والی اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور فلاح کو حاصل کرنے والی جماعت) جن پر اللہ تعالیٰ کی برکتیں اور رحمتیں تسلسل کے ساتھ نازل ہوتی چلی جاتی ہیں اور یہ وہ گروہ ہے کہ جس وقت کوئی مصیبت نازل ہو تو وہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کسی مصیبت سے ڈرتے نہیں

جس وقت اللہ تعالیٰ امتحان لیتا ہے اور جس وقت اللہ کا بندہ اس امتحان میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اسے

انتہائی کامیابیوں کی بشارتیں

بھی ملتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی برکتیں اور رحمتیں بھی اس تسلسل کے ساتھ اس پر نازل ہوتی ہیں کہ ایک رحمت اور برکت کے بعد دوسری رحمت اور برکت کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں رہتا اور اللہ تعالیٰ کی صلوات اور اس کی برکتیں اور اس کی رحمتیں موسلا دھار بارش کی طرح اس پر نازل ہوتی ہیں

امتحانوں کے وقت ثبات قدم ہمت اور عزم کا کام ہے اور مومن کی تو سرشت ہی یہ ہے کہ دنیا کی ہزار بلائیں نازل ہو جائیں وہ خدا تعالیٰ کے دامن کو ہاتھ سے نہیں چھوڑتا بلکہ اس سے چمٹا رہتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اس کے فضلوں کا وارث ہوتا ہے اور جس وقت یہ پختگی جماعت میں پیدا ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ امتحان کے ذریعہ اور

ابتلاء کے نتیجہ میں

اپنی جماعت کو پختہ پاتا اور ان کو ثابت قدم دیکھتا ہے تو پھر قومی لحاظ سے اور اجتماعی طور پر یہ ایک ایسی کیفیت اور حقیقت ہے کہ جس کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ

کہ جو منصوبہ میں نے اس دنیا میں اپنے بندوں کے لئے بنایا اور جس مقصد کے لئے میں نے اپنے انبیاء کو مبعوث کیا اس میں میری جماعتیں ہی کامیاب ہوتی ہیں اور میرا منصوبہ ہی کامیاب ہوتا ہے اور اگر ساری دنیا کی قوتیں بھی مل جائیں اور اکھٹی ہو کر حملہ آور ہوں تو "احزاب" کی ہلاکت کی جو پیشگوئی تھی (اور جس کے پورا ہونے کا نظارہ دنیا نے ایک خاص موقع پر حضرت خاتم الانبیاءؐ کے زمانہ میں دیکھا اس موقعہ کی یاد جب ہمارے سامنے آتی ہے تو وہ نظارہ بھی سامنے آجاتا ہے) وہ پوری ہو جاتی ہے وہ تو اس بات کی ایک علامت ہے کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی جماعت غالب آتی ہے اور ہر وہ طاقت جو اس کی جماعت سے ٹکر لیتی ہے ناکام ہوتی ہے۔ لیکن فراخی کے دنوں میں کہ جب ابتلاء اور امتحان کا وقت نہ ہو، عاجزانہ زندگی گذارنا اور امتحان کے اوقات میں خدا کے لئے اور خدا سے اپنے تعلق کے اظہار کے لئے گردنیں اونچا کر کے چلنا اور دنیا کی کسی طاقت کے رعب میں نہ آنا یہ چیز اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ایک منصوبہ بنا کر ایک مہم جاری کی اور یہ مہم

اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنے کی مہم

ہے لیکن زمانہ میں تو ہے یا مادی تلوار کے ذریعہ نہیں بلکہ اسلام کی روحانی تلوار کے ساتھ ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے مہدی معہود کی بعثت ہوئی۔ اپنا تو کچھ نہیں تھا اور نہ ہے سب کچھ خدا تعالیٰ کی عطا ہے۔

چنانچہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنا انسانیت کے دل میں آپ کی زندگی کا مقصد اور بعثت کا مقصد بھی ہے۔ اتنے عظیم مقصد کے ہوتے ہوئے وہ طاقتیں جو اندھیرے کی پروردہ ہیں اور روشنی سے نفرت رکھتی ہیں۔ خاموشی سے نہیں بیٹھ سکتیں۔ اللہ تعالیٰ کبھی ایک رنگ میں اپنی جماعت کو آزماتا ہے اور کبھی دوسرے رنگ میں۔ کبھی دنیا کے دکھ اس کی نعمتوں کے نیچے دب جاتے ہیں اور بظاہر فراخی ہی فراخی، برکتیں ہی برکتیں اور رحمتیں ہی رحمتیں نظر آتی ہیں اس وقت بھی اللہ کا بندہ غرور اور تکبر سے کام نہیں لیتا نہ خود پسندی اور ریاء کا مظاہرہ کرتا ہے۔ کبھی ان نعمتوں کے ساتھ

آزمائش کا دور

بھی آتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت تو اپنے بندے کے ساتھ رہتی ہے اور اس کا قادرانہ ہاتھ اس کی حفاظت بھی کر رہا ہوتا ہے لیکن بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ انہیں دکھ دئے گئے اور وہ آزمائشوں میں ڈالے گئے اور تکلیفوں میں مبتلا کئے گئے اور ان پر ایک منظم دشمن حملہ آور ہو گیا لیکن دھواں چھٹتا ہے اور روشنی ظاہر ہوتی ہے تو غلبہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت کو ہی ہوتا ہے۔

پس قرآن کریم کے بعض حصوں میں جو بشارتیں دی گئی ہیں اور جن کی طرف میں اسوقت اشارہ کر رہا ہوں، ان بشارتوں کا اہل بننے کے لئے

آپ کے دلوں میں یقین محکم قائم ہونا چاہیئے اور جماعت کے اندر اللہ تعالیٰ پر

کامل توکل کی ذہنی کیفیت

پیدا ہونی چاہیئے۔ اپنے محدود دائرہ میں بھی کہ مثلاً کبھی اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کا ایک حصہ آزمائش میں ڈالا جاتا ہے اور کبھی اپنے وسیع دائرہ میں بھی یعنی کبھی خدا تعالیٰ کی جماعتیں اجتماعی رنگ میں خود کو اندھیروں کے سامنے پاتی ہیں۔ ظاہر ہے جب اندھیرا سامنے ہو تو اندھیرا دور کرنے کے لئے جہاں سے نور مل سکتا ہے اس طرف رجوع کرنا چاہیئے کیونکہ ہمارا تو وجود ہی کچھ نہیں بلکہ اِنَّا لِلّٰہِ ہم تو اللہ کے ہیں۔ اور ہر ضرورت کے وقت اور ہر حالت میں اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ صحابہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں جب موت نے آنکھیں ڈالیں تو انہوں نے موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر

شاہراہ ترقی اسلام اور غلبۂ اسلام

پر اپنی حرکت کو اور بھی تیز کر دیا۔ یہی گذشتہ چودہ سو سال میں ہوتا رہا ہے اور یہی اب ہو رہا ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ ہونا ہے گا۔ جب تک کہ اسلام ساری دنیا پر غالب نہ آجائے۔ یہ تو خدا کی تقدیر ہے یہ تو ہو کر رہے گا۔ حضرت مسیح موعود مہدی معہود علیہ السلام یعنی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے انتہائی پیارے روحانی فرزند کی بعثت ہی اس غرض کے لئے ہوئی ہے لیکن آپ کی جماعت سے منسلک ہو جانے کے بعد اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے نزول کو اپنے وجودوں میں مشاہدہ کر لینے کے بعد جو ذمہ داریاں عُسر اور یُسر کی حالت میں ہم پر عائد ہوتی ہیں ان کو سمجھنا اُن کو پہچاننا اور ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنا ہمارا فرض ہے۔ بحیثیت جماعت تو کامیابی کے علاوہ کوئی امکان نہیں کیونکہ جماعت احمدیہ ایک خاص مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے اور اس نے بہرحال اس مقصد کو حاصل کرنا ہے۔ بحیثیت فرد یا گروہ (یعنی جو چھوٹا سا گروہ جماعت میں پیدا ہو) ان کے لئے بعض دفعہ فکر کی بات پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ انفرادی طور پر کمزوری دکھا جاتے ہیں وہ خدا کی طرف رجوع کرنے کی بجائے بندوں کی طرف رجوع کر لیتے ہیں یا ایسا خیال ان کے دل میں گذرتا ہے لیکن ہمارا توکل کامل توکل اپنے رب پر ہے ہمارا کامل بھروسہ اپنے رب پر ہے

ہمارا مرجع ہمارا رب ہے

اور رب کے علاوہ ہر چیز ہماری نگاہ میں لاشئ اور نیست ہے اور کوئی حقیقت نہیں رکھتی ہم خوش ہیں اسلئے کہ ہم اُسی کے فضل سے نہ کہ اپنے کسی عمل یا اپنی کسی قربانی کے نتیجہ میں خود کو اس کی گود میں پاتے ہیں۔

پس جو سارے عالمین کو پیدا کرنے والا اور ساری طاقتوں کا منبع اور سرچشمہ ہے جب اس کے ساتھ ہمارا تعلق ہے تو بے وقوف ہے وہ انسان جو یہ سمجھتا ہے کہ الٰہی سلسلہ اس کے رعب میں بھی آسکتا ہے۔ ہرگز نہیں آسکتا اور نہ انشاء اللہ تعالیٰ وبفضلہ کبھی آئے گا لیکن ہماری ذمہ داری بڑی ہے اور اس کی طرف بار بار توجہ دلانی پڑتی ہے۔ خصوصاً نوجوان نسل کو جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ نہیں دیکھا۔ بہت سے ایسے ہیں جن کے ذہنوں میں ۱۹۵۳ء کے حالات بھی نہیں ہوں گے۔ ہم اس وقت لاہور میں تھے (میں اپنی بات کر رہا ہوں یعنی میں اور میرے کچھ ساتھی) اور ۱۹۵۳ء میں جان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسے تھے کہ اگر کوئی احمدی اس وقت یہ کہتا کہ ظاہری حالات ایسے ہیں کہ ہم بچ جائیں گے تو ہم سمجھتے کہ اس کے دماغ پر اثر ہو گیا ہے کیونکہ ظاہری حالات ایسے نہیں تھے لیکن باطنی حالات ایسے تھے یعنی الٰہی تقدیر اور

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ہاتھ

جو انسان کو صرف دُنیا کی آنکھ رکھنے والے انسان کو نظر نہیں آتا وہ ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہمارا بال بھی بیکا نہیں ہو سکتا۔ ۵۳ء میں اتنا ہنگامہ تھا کہ گویا ہر طرف آگ لگی ہوئی تھی۔ اب اس پر بہت لمبا عرصہ گذر گیا یعنی بیس سال کے قریب۔ گویا آج سے دس سال پہلے جو بچہ پیدا ہوا تھا اور آج دس سال کا ہے یا اُس وقت جماعت میں جو بچے پیدا ہوئے تھے اور اب وہ بیس، اکیس سال کے جوان ہیں ان کو تو اِن حالات کا پتہ نہیں اور نہ وہ سمجھ سکتے ہیں لیکن ان ہنگاموں کا نتیجہ یہی نکلا کہ ۵۳ء کے بعد جماعت ہر لحاظ سے سینکڑوں گُنا زیادہ ہو گئی

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے حالات ہیں۔ واقعات وقت گذرنے کے ساتھ تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں۔ کیونکہ وقت تو چل رہا ہے ٹھہرا ہوا نہیں۔ اور تاریخ کا جاننا اور خصوصاً اپنی تاریخ کا جاننا ہم سب کے لئے ضروری ہے۔ کیونکہ کسی انسان یا کسی جماعت کی زندگی اپنے ماضی سے کلیتہً منقطع نہیں ہوتی۔ مجھے یہ احساس ہے کہ بہت سے احمدی گھروں میں سلسلہ کی تاریخ اور

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے واقعات

دہرائے نہیں جاتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں بعض جگہ خود ان واقعات کی تصویر کھینچی ہے ان واقعات کو بچوں کے سامنے دہرانا چاہیئے۔ جماعت کی مخالفت میں دنیا کو اسّی سال ہو گئے ہیں۔ اور جماعت کو اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو حاصل کرتے ہوئے اسّی سال ہو گئے ہیں اور ان کوششوں کو بھی اسّی سال ہو گئے ہیں جو جماعت کو مٹانے میں لگی ہوتی ہیں اور ان ناکامیوں کو بھی اسّی سال ہو گئے ہیں جو ہر دور ان مخالفانہ حرکتوں کے نتیجہ میں ہم مشاہدہ کرتے ہیں۔ ہماری یہ ایک مسرور تاریخ ایک کامیاب تاریخ ہے۔ یہ نہیں ہے کہ آج میں نے یا جماعت کے کسی اور صاحب نے کھڑے ہو کر یہ باتیں بتا دیں بلکہ دنیا نے خدا تعالیٰ کے ہاتھ کی قدرت کے نظارے دیکھے ہیں اور خدائی طاقتوں کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اور مشاہدہ کر رہی ہے۔ وہ جو اکیلا تھا اور کوئی اس کی قدر نہ پہچانتا تھا آج ساری دنیا میں اُس کی آواز گونج رہی ہے اور اُسی کی آواز گونج رہی ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی آواز نہیں جو اس طرح ساری دنیا میں گونج رہی ہو

پس ان بچوں کو جو ہمارے لعل ہیں اور جن کی مثال ہیرے جواہرات سے دی جاتی ہے بلکہ جو جواہرات سے بھی زیادہ قیمتی وجود ہیں ان کو ان کا مقام پہچاننے میں مدد دیا کرو اور ان واقعات کو اپنے گھروں میں بار بار دہرایا کرو۔ انسان بھول جاتا ہے وہ بعض دفعہ بیس دن کی بات بھی بھول جاتا ہے غرض جتنی کسی ذہن میں کسی بات کی اہمیت کم ہوتی ہے اتنی جلدی وہ اُسے بھول جاتا ہے۔ اب مثلاً ننانوے فی صد دوست یہاں ایسے ہوں گے جن کو یہ معلوم نہیں ہو گا کہ کل دوپہر انہوں نے کیا کھایا تھا۔ کیونکہ ان کے نزدیک اس کی کوئی اہمیت نہیں۔ اس وقت انہوں نے کچھ کھایا اور اپنی بھوک کا مداوا کر لیا۔ اور وہ کھانا ان کی جسمانی طاقت کو قائم رکھنے کا ایک ذریعہ بن گیا۔ اس کے علاوہ اس کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں لیکن جو

ہماری روح کی غذاء

ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش اور اس کی رحمتوں کا نزول اس کو تو ہم نہیں بھول سکتے۔ یعنی ایک طرف تو ہماری جسمانی غذاء کے چند بے اہمیت لقمے ہیں اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت اور اس کے پیار کے جلوے کہ جن سے زیادہ اہمیت رکھنے والی کوئی چیز نہیں۔ اور ان کے درمیان دوسری چیزیں ہیں جتنی کسی چیز کی اہمیت زیادہ ہوتی ہے اتنی ہی زیادہ وہ یاد میں رہتی ہے اگر کسی کے دماغ میں کوئی بات نہ ہو جس کے لئے ذکر کا حکم ہے تو وہ اسے یاد کس طرح رکھ سکتا ہے؟ مثلاً ایک بچہ ہے اس کے ذہن میں تو وہ واقعہ موجود ہی نہیں جو اس کی پیدائش سے پہلے یا اس کے شعور سے قبل واقع ہو چکا۔

چنانچہ سینکڑوں ہزاروں بلکہ بے شمار ایسے واقعات ہیں، ایسے حقائق زندگی ہیں جن میں سے ہر حقیقتِ زندگی

اللہ تعالیٰ کے پیار کا ایک جلوہ

ہمارے سامنے رکھتی ہے اور اس میں تیزی اور شدت پیدا ہو رہی ہے۔ ظاہر ہے تو شدت ہی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ شدید القویٰ ہے لیکن اس دُنیا میں قبولیت کے لحاظ سے بھی اس کے اثر میں شدت پیدا ہو رہی ہے ایک فردِ واحد تھا جس کو کہا گیا تھا میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا جس کو کہا گیا تھا کہ اس کثرت سے تیری طرف خلائق کا رجوع ہو گا کہ راستے ہموار نہیں رہیں گے۔ اس کے علاوہ اور ہزاروں پیشگوئیاں ہیں۔ اب دیکھ لو اس کا نام اپنے گاؤں سے نکلا اور دنیا کے کناروں تک پہنچ گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ براہین احمدیہ کی طباعت کے وقت میں امرتسر مطبع میں جاتا تھا تو راستے میں کوئی مجھے پہچانتا بھی نہیں تھا اور نہ کوئی پوچھتا تھا کہ یہ کون ہے اور کیا کرنے جا رہا ہے۔ اور مطبع کا مالک بھی میری پیشگوئیوں کو پڑھتا تھا اور حیران ہوتا تھا۔ کہ اس قسم کا انسان جس کو کوئی قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھتا وہ یہ کہہ رہا ہے کہ میری طرف خلائق کا رجوع ہو گا۔ اور میں مرجعِ عالم بن جاؤں گا اور میری آواز دُنیا میں گونجے گی یہ براہین احمدیہ میں

بہت سی بنیادی پیشگوئیاں

ہیں جنہیں سنکر دنیا حیران ہوتی تھی اور تعجب میں پڑتی تھی اور آپ فرماتے ہیں کہ کسی کی نظر بھی میری طرف نہیں اٹھتی تھی ایک بظاہر غیر معروف وجود جو دنیا کی نگاہ میں غیر معروف تھا اور اپنے پیدا کرنے والے رب کا آلۂ کار بننے والا تھا جسے سوائے اس کے رب کے اور کوئی نہیں جانتا تھا۔ آج دیکھو اس حالت سے اس کے رب نے اس کو نکال کر کیسی شہرت عطا فرمائی۔ اس وقت بھی ہماری اس مسجد میں باوجود اس کے کہ کچھ دوست کاموں کی وجہ سے کچھ بیماری کی وجہ سے یہاں نہیں بھی ہوں گے پھر بھی ہزاروں کی تعداد میں سامعین موجود ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرض جس کو کسی وقت ایک آدمی بھی نہیں پہچانتا تھا ایک مقام پر اس کے متبعین میں سے جمعہ کے وقت مسجد میں ہزاروں افراد جمع ہو گئے۔ پھر

مغربی افریقہ کے دورہ میں

اس سے بڑے بڑے مجمعوں میں میں نے جمعہ کے خطبے دیئے۔ صحیح تعداد تو مجھے یاد نہیں لیکن ہمارا خیال ہے کہ سالٹ پانڈ میں ایک جمعہ میں کم و بیش بیس ہزار کی تعداد میں احباب شامل ہوئے اور لیگوس میں ایک جمعہ میں کثیر تعداد میں احمدی احباب موجود تھے جو چھوٹا ہال تھا وہ بھرا ہوا تھا سکول کے کمرے بھرے ہوئے تھے درمیانی صحن بھی بھرا ہوا تھا۔ غرض وہاں آدم ہی آدم تھا۔ اور وہ نمائندے تھے جماعت کے سب افراد تو نہیں تھے۔ پس جہاں تک خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمت کا سوال ہے۔ اس کے بے شمار جلوے جماعت احمدیہ پر ظاہر ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ بے شمار جلوے ہمارے ذہنوں میں اور

ہماری نوجوان نسل

کے ذہنوں میں موجود رہنے ہیں جس کے بعد انسان اللہ تعالیٰ سے روگردانی نہیں کر سکتا۔ اور جس کے بعد انسان کے دل میں سوائے خدا کے اور کسی کی قدر اور پیار باقی نہیں رہتا۔ یہ باتیں گھروں میں، اجتماعوں میں اور جلسوں میں اور جب ان کے بچے اکٹھے ہوتے ہیں۔ دہرانی چاہئیں۔ اب اگلی نسل کو سنبھالنے کا وقت آگیا ہے۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک دو دو چھوٹے چھوٹے واقعات ایسے رنگ میں سمجھائے جائیں کہ وہ سمجھ جائیں۔ اور چوتھی اور پانچویں اور اس سے بڑی جماعت والے بچوں کے لئے ان واقعات پر مشتمل کتابیں شائع ہونی چاہئیں۔ اور بچوں کے لئے کافی مواد موجود ہے جس کا استعمال ہونا چاہیئے۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دہلی تشریف لے گئے۔ وہاں کے علماء ظاہر نے آپ سے کہا کہ ہم سے مناظرہ کر لو۔ یعنی ایک دوسرے کے مقابلہ میں تقریریں ہونی چاہئیں۔ آپ نے فرمایا ٹھیک ہے میں تمہارا مہمان ہوں اس لئے امن قائم رکھنے کی ذمہ داری تمہیں اٹھانی چاہیئے۔ چونکہ یہ ایک معقول بات تھی اس لئے علماء ظاہر نے یہ مطالبہ مان لیا اور قول دیا کہ ہم یہ ذمہ داری اٹھائیں گے لیکن اس وعدے کے باوجود جس وقت آپ تیار ہو کر اس مقام پر جانے لگے جہاں گفتگو کرنی تھی تو بعض لوگوں نے آپ کی رہائش گاہ پر حملہ کر دیا۔ وہاں دو صحن تھے۔ وہ لوگ باہر کے صحن کا دروازہ توڑ کر اندر گھس گئے۔ اور اندر کے صحن کا دروازہ توڑ رہے تھے کہ انہیں کسی

نامعلوم غیبی طاقت

نے روکا اور وہ واپس چلے گئے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ صرف بارہ آدمی تھے لیکن سینکڑوں کا مجمع آیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں کو واپس کر دیا۔ اس کے بعد آپ نے ان علماء ظاہر کو کہلا بھیجا کہ اب میں نے اپنی حفاظت کا سامان کر لیا ہے۔ جہاں چاہو میں آ جاؤں گا۔ تم لوگوں نے جو ذمہ داری لی تھی اس کو تم نباہ نہیں سکے اور معاملہ الٹ ہو گیا۔ انہوں نے کہا جامع مسجد میں آ جائیں۔ دہلی کی جامع مسجد بہت بڑی ہے اور بے تحاشا ہجوم وہاں اکٹھا ہو چکا تھا۔ ہزاروں تھے اور جن کو فساد اور فتنہ کے لئے اکسایا گیا تھا وہاں آپ بارہ آدمیوں کو لے کر پہنچ گئے۔ حکومت نے بھی حفاظت کا کچھ سامان کیا ہوا تھا لیکن اس مجمع کے سامنے کچھ درجن پولیس والے تو نہیں ٹھہر سکتے تھے۔

غرض انہوں نے وہاں بھی بات نہیں کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب تبادلہ خیال کرنے لگے اور جب وہ مقصد پورا نہ ہوا تو آپ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت

میں واپس آگئے اور جو بظاہر دنیوی رنگ میں آپ کی حفاظت کے لئے افسر اعلیٰ وہاں موجود تھا وہ زخمی ہو گیا۔ اور آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے کسی کو خراش بھی نہیں آئی۔ اللہ تعالیٰ پر اتنا اعتماد اور توکل تو خدا تعالیٰ کا ایک مامور ہی کر سکتا ہے۔ یا اس کے وہ ماننے والے جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کاملہ سے ایسی طاقت بخشتا ہے کہ نہ وہ طاقت اس نے فولاد میں رکھی ہے اور نہ ایسی سختی اس نے ہیرے میں رکھی ہے۔ سختی اس معنی میں کہ وہ دل بد اثرات کو قبول نہیں کرتے۔ اور نہ فتنہ پردازوں سے وہ خوف کھاتے ہیں۔

بہرحال یہ ایک عظیم واقعہ ہے جو بتاتا ہے کہ اصل حفاظت کرنے والا تو اللہ تعالیٰ ہے اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے کیونکہ جو خدا نے کہا وہ پورا کر دکھایا اور پھر اس قدر

نامساعد حالات میں

کہ انسان کا دماغ اس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ اس نے جو بشارتیں دیں وہ پوری ہو گئیں، ہو رہی ہیں اور ہوتی رہیں گی یہاں تک کہ احمدیت اپنے مقصد قیام میں کامیاب ہو جائے اور یہ مقصد اسلام کا ساری دنیا میں غلبہ ہے اس وقت تک یہ باتیں پوری ہوں گی لیکن

اپنے بچوں کو بتاؤ

تو یہی کہ کیا واقعات گزر گئے۔ خدا تعالیٰ کے پیار کے وہ حسین جلوے اور دنیا پر خدا تعالیٰ کی طاقت کے وہ مہیب جلوے کہ جن کے نتیجہ میں خدا نے ایک طرف جماعت کو اپنے سایۂ رحمت میں داخل کر لیا اور دوسری طرف مخالفوں کو خوف میں مبتلا کر دیا۔ یہ ایک دن کی روئداد تو نہیں ہے ہماری اسی سالہ زندگی ان واقعات سے بھری پڑی ہے اس اثنا میں بعض لوگ وفات پا گئے۔ ان واقعات سے انسانی زندگی کا ہر لحظہ بھرا پڑا ہے لیکن کتنے بچے ہیں! جو ان واقعات کا علم رکھتے ان واقعات کا علم رکھنے کے بعد ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کی ہیبت بیٹھی ہوئی ہے اور جس کے نتیجہ میں ان کے دل اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے اور رجوع کرنے والے ہیں اور جس کی وجہ سے ان کے دل خدا تعالیٰ کے سوا اور کسی سے خوف نہیں کھاتے اور جس کے نتیجہ میں وہ سمجھتے ہیں کہ ہر خیر کا منبع اور

ہر نیکی کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے

اور اس سے ہر قسم کی بھلائی مل سکتی ہے اور اس نے قرآن کریم کو اس لئے نازل کیا ہے کہ ہمیں اس سے ہر قسم کی خیر بھلائی اور نیکیاں ملتی رہیں اور جس نے اپنے بندوں کے لئے اس دنیا میں بھی ایک حسین جنت کو پیدا کیا اور مرنے کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعد بھی اس نے ایک حسین جنت ہمارے لئے تیار رکھی ہوئی ہے۔

پس جب تک یہ ساری چیزیں نئی نسل اور نئی پود کے سامنے نہیں آئیں گی وہ اپنے مقام کو نہیں پہچانیں گے اور اپنی ذمہ داریوں کو نہیں نباہ سکیں گے اور ہر احمدی کو بڑوں اور چھوٹوں سب کو اپنی ذمہ داری نباہنی چاہیئے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ اپنے مقام کو پہچانتے ہوں گے اور چونکہ چھوٹوں کو بھی اپنی ذمہ داری نباہنی چاہیئے اس لئے

ہم امید رکھتے ہیں

کہ ان کے ماں باپ ان کے کانوں میں ایسی باتیں ڈال کر انہیں اس قابل بنا دیں گے کہ وہ اپنے مقام کو پہچانیں وہ اگر اپنے مقام کو نہیں پہچانیں گے تو اپنی ذمہ داریوں کو بھی نہیں پہچانیں گے۔ اور اگر اپنی ذمہ داریوں کو نہیں پہچانیں گے تو خدا تعالیٰ کی ان نعمتوں کے وارث نہیں بنیں گے جو ایک احمدی فرد اور احمدیہ جماعت کے لئے بحیثیت جماعت اللہ تعالیٰ نے مقدر کر رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے پیار کا تو ایک سمندر ہے جو ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ کچھ لوگ اس کے کنارے کھڑے اس سے ہر قسم کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کچھ روحانی تیراک اس میں غوطہ زن ہیں اور اس کی تہ میں سے ہر قسم کے موتی نکال رہے ہیں اور کچھ ذرا دور کھڑے ہیں جن کو کچھ شبہ ہے اور نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ کے پیار کا یہ ایک سمندر ہے جو ٹھاٹھیں مار رہا ہے لیکن جن کو اس کا کوئی تجربہ نہیں اس لئے کہ ان کے ماں باپ نے ان کی تربیت میں غفلت برتی اور اس وجہ سے وہ خدا تعالیٰ کے پیار سے محروم ہونے کے خطرہ میں پڑے ہوئے ہیں۔

غرض جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبر کرنے والے ہیں ان کے لئے بشارتیں ہیں ان کے لئے صلوات برکتیں اور رحمتیں مقدر ہیں۔ ان کے لئے

انتہائی فلاح اور کامیابی

مقدر ہے وہ ہدایت یافتہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف ان کا رجوع ہے اللہ تعالیٰ کی طرف ان کی زندگی کے ہر لمحہ کی حرکت ہے۔ خدا تعالیٰ کا پیار ہر آن ان پر ظاہر ہوتا اور اپنے حسن میں، اپنے نور میں اور اپنی قدرت میں ان کو لپیٹ لیتا اور لپیٹے رکھتا ہے۔

پس دنیا ہمارے دل میں کوئی خوف پیدا نہیں کر سکتی۔ دنیا کی لالچ ہمیں اپنے محبوب آقا یعنی رب کریم سے دور نہیں لے جا سکتی۔ دنیا کے منصوبے ہمیں ناکام نہیں کر سکتے۔ دنیا کی مخالفتیں ہماری راہ میں روک نہیں بن سکتیں، دنیا کی تدابیر ہمیں اپنے رب کے پیار سے محروم نہیں کر سکتیں اور ہماری یہ کوشش ہونی چاہیئے اور

ہماری یہ دعا ہے

کہ ہماری نوجوان نسل اور پھر بعد کی نسلیں۔ ہماری نوجوان نسلیں ہمیشہ اپنے مقام کو پہچانتی رہیں اپنے رب کریم کے پیار کو حاصل کرتی رہیں اس کے دامن کو ہمیشہ پکڑے رکھیں اس کی رحمتوں کے ہمیشہ وارث بنے رہیں۔ اور ان کے لئے جو جنت پیدا کی گئی ہے دنیا کا کوئی حربہ ان کو اس سے محروم کرنے والا نہ ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اور خدا کرے کہ ہم اپنے مقام کو کبھی نہ بھولیں اور خدا کرے کہ اس کا نور ہمارے سروں پر ہمیشہ سایہ کرتا رہے اور اس کی رحمت کی چادر ہمیشہ ہمیں لپیٹے رکھے۔

یوم خلافت کی مبارک تقریب پر

جماعت ہائے احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

نظارت اصلاح و ارشاد کی زیر ہدایت پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ "یوم خلافت" کے موقع پر اپنے ہاں جلسے منعقد کئے جن میں خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات پر روشنی ڈالی گئی۔

بوجہ عدم گنجائش ساری رپورٹیں الفضل میں شائع نہیں ہو سکتیں لہذا صرف ان مقامات کے نام دیئے جاتے ہیں جہاں سے جلسوں کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں:-

اسکندر آباد ضلع میانوالی۔ ۲۱ وڈھ سکرنڈ (سندھ) ایبٹ آباد۔ باغبانپورہ لاہور۔ باندھی (سندھ) پشاور۔ چک ۱۶۷/این بی ضلع رحیم یار خان۔ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ۔ چک سکندر ضلع گجرات۔ چکوال۔ چونڈہ۔ خانپور ضلع جہلم۔ خوشاب۔ دنیاپور ضلع ملتان۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔ سانگھڑ (سندھ) سرگودھا شہر۔ سکھر۔ سماعیلہ ضلع گجرات۔ شیخوپورہ۔ علی پور ضلع مظفر گڑھ۔ قبولہ۔ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ ککی نو ضلع جھنگ۔ کنری (سندھ) کوئٹہ۔ گوٹھ غلام محمد (سندھ) لالہ موسیٰ۔ لائل پور۔ لدھڑ کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ لجنہ اماء اللہ بورے والا۔ لجنہ اماء اللہ سرگودھا۔ لجنہ اماء اللہ نواب شاہ۔ مردان۔ مظفر آباد (آزاد کشمیر) منگ ضلع گجرات۔ میرپور خاص (سندھ) نبی سر روڈ (سندھ) نواب شاہ (سندھ) وہاڑی۔

لجنہ اماء اللہ کی شائع شدہ کتب

۱۔ الازھار لذوات الخمار

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دور خلافت میں مستورات کی تربیت کی خاطر ان کے مختلف جلسوں میں تقاریر فرمائیں۔ جو علم کے خزانے اپنے اندر رکھتی ہیں۔ ان تقاریر کا مجموعہ لجنہ نے شائع کیا ہے اس کی قیمت صرف -/۷ روپے ہے۔

۲۔ تاریخ لجنہ جلد دوم سوم

دونوں جلدیں ۵۹ء تا ۷۲ء کے حالات پر مشتمل ہیں دونوں جلدوں کی قیمت -/۲۷ روپے ہے۔ ویسے جلد دوم کی قیمت -/۱۲ روپے ہے اور جلد سوم کی قیمت -/۱۵ روپے ہے جلد اول کی طرح یہ بھی ختم ہو رہی ہے بہنیں جلد از جلد خرید لیں۔

۳۔ مجلہ اردو انگریزی

یہ لجنہ اماء اللہ کے جشن پنجاہ سالہ کے موقع پر شائع کیا گیا ہے۔ اس میں لجنہ کی پچاس سالہ تاریخ کے بارے میں نہایت دلچسپ رنگ میں معلومات شائع کی گئی ہیں۔ رسالہ نہایت دیدہ زیب اور تاریخی تصاویر سے مزین ہے۔ قیمت فی مجلہ سات روپے ہے۔ یہ بھی ختم ہو رہا ہے۔ نایاب ہونے پر تاریخ لجنہ جلد اول کی طرح بعد میں نہ مل سکے گا۔ بہنیں جلد از جلد اپنے آرڈر بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قائدین! خدام الاحمدیہ کے جملہ چندہ جات

براہ راست بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ارسال فرمائیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصولی چندہ تحریک جدید کی مہم کو تیز کیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو ۳۹/۴۰ کا اعلان ہوئے آٹھ ماہ گزر چکے ہیں۔ اب وصولی چندہ تحریک جدید کا کام خاص توجہ کا مستحق ہے۔ لہٰذا گزارش ہے کہ تمام جماعتیں اور افراد اپنے فرائض کو ملحوظ رکھتے ہوئے جلد از جلد چندہ تحریک جدید کی ادائیگی فرما کر فلاح دارین کے مستحق ٹھہریں۔ قرآن مجید کا ارشاد ہے۔

لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون۔

(تم حقیقی نیکی پا نہیں سکتے جب تک اپنی سب سے عزیز چیزوں کو (اللہ کی راہ) میں خرچ نہ کرو)۔

پس سال گزشتہ کی طرح امید ہے کہ مخلصین جماعت سال رواں کا بجٹ بھی میعاد کے اندر (یعنی ۳۱ اکتوبر سے قبل) پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

تجلیات الٰہیہ

قائدین مقامی و ضلع خدام الاحمدیہ نوٹ فرما لیں کہ ماہ جولائی ۷۳ء کے مطالعہ کے لئے کتاب تجلیات الٰہیہ مقرر کی گئی ہے۔ اس ماہ کے دوران سب خدام اس کا مطالعہ کریں اور مہینہ کے آخر میں امتحان لے کر مرکز کو رپورٹ بھجوائی جائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر میں

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کے نزدیک "الفضل" کوئی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب کہ "الفضل" کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے"!

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے یکم ظہور (اگست) تا ۷ ظہور (اگست) ۱۳۵۲ ہش (۱۹۷۳ء) کا عرصہ مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے بطور ہفتہ تحریک جدید تجویز کیا گیا ہے۔ مجالس اس ہفتہ کے دوران حسب ذیل پروگرام پر عمل کریں:۔

۱۔ یکم اگست کو جلسہ تحریک جدید منعقد کر کے اس میں تحریک جدید کی اہمیت واضح کریں۔ اس جلسہ کی حاضری سو فیصد کرنے کے لئے خاص تگ و دو کی جائے۔

۲۔ سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان تحریک جدید جماعت سے وعدہ جات اور وصولی کا گوشوارہ حاصل کر کے اس کے مطابق احباب جماعت سے دوران ہفتہ وصول کریں۔

۳۔ رقوم کی وصولی کے لئے جماعت کے محصلین کو ساتھ لے لیں یا سیکرٹری صاحب مال سے رسید بک حاصل کر لیں اور وصول شدہ رقوم روز کی روز سیکرٹری صاحب مال کے پاس جمع کرا دیں۔

۴۔ اپنی مساعی کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز کو بھجوا دیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ حمیدہ بیگم عرصہ ۳ ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد عارف زرگر محلہ دار الصدر غربی۔ ربوہ)

اسلام کے نشان مساجد

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"ہم نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنی ہے۔ اور جہاں ہم تبلیغ اسلام کریں گے وہاں لازماً مساجد بھی بنانی پڑیں گی اور اسلام کے نشانات بھی قائم کئے جائیں گے۔ اور یہ کام ہماری جماعت نے ادا ہی کرنا ہے اس لئے سب کا فرض ہے کہ خواہ وہ امیر ہو یا غریب اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھیں"

اگر آپ اشاعت اسلام جیسے عظیم الشان کام کو قیامت تک جاری رکھنا چاہتے ہیں تو اکناف عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں اپنے عزیز اموال میں سے پیش کرتے رہیے۔ تا کہ دنیا کے چپہ چپہ پر مساجد تعمیر ہو کر توحید کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

توسیع اشاعت الفضل کیلئے دورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں علاوہ بعض دیگر مقامات کے ذیل کے مقامات پر خصوصیت سے بھجوایا جا رہا ہے:۔

خانیوال	ملتان	مظفر گڑھ	علی پور گھلواں
اوچ شریف	احمد پور شرقیہ	خان پور	رحیم یار خان
شکارپور	جیکب آباد	کوئٹہ	سکھر
روہڑی	خیر پور میرس	محراب پور	کنڈیارو
کوٹڑی	باندھی	نواب شاہ	شہداد پور
حیدر آباد	بدین	ٹنڈو غلام علی	بشیر آباد
میرپور خاص	ڈگری	نوکوٹ	نفل جھمبرو
محمد آباد	نبی سر روڈ	کنری	لاہور
سیالکوٹ۔			

مکرم خواجہ صاحب موصوف توسیع اشاعت الفضل کے فریضہ کی انجام دہی کے علاوہ بوقت ضرورت اصلاح و ارشاد کے فرائض بھی ادا کریں گے۔ متعلقہ جماعتوں کے امراء کرام اور صدر صاحبان نیز دیگر عہدیداران اور مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ نمائندہ الفضل سے پورا پورا تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ماہنامہ الفرقان آدھی قیمت میں

محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے الفرقان کی توسیع اشاعت کے لئے رقم بھجوائی ہے۔ پچاس نئے خریدار بالخصوص طالب علم اس رقم سے فوری طور پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جن پچاس دوستوں کی طرف سے ۲۰ جولائی سے پہلے پہلے چار روپے بذریعہ منی آرڈر یا نقد پہنچ جائیں گے ان کے نام ماہ جولائی سے ایک سال کے لئے پرچہ جاری ہو جائے گا۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ رحمت بی بی زوجہ میاں الٰہی بخش صاحب آف موضع بھیسے تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر حال کریم بخش پارک راوی روڈ لاہور ۷ جولائی کو ۵ بجے شام اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۸ جولائی کو جنازہ ربوہ لایا گیا نماز جنازہ محترم مولانا محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے تدفین مقبرہ بہشتی میں عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ہمیں صبر کی توفیق دے آمین۔

(مطیع اللہ [illegible] ربوہ بمکان حضرت مفتی محمد صادق صاحب مرحوم ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تحریک۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ ۸/- روپے

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پاپلین لٹھا کیمرک فیلالین رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائل پور

فون ملز ۷۹۴۶ — فون آفس گول کپڑا ۲۲۵۴

فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرشوکت و پرجلال اشتہارات کا مجموعہ!

مجموعہ اشتہارات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جن کی جلد اوّل و دوم طبع ہو کر مارکیٹ میں آچکی ہیں۔ ہدیہ فی جلد علاوہ محصولڈاک دس روپے مکمل سیٹ دس جلدوں میں قیمت ۳۰ روپے باقی ایک جلد بھی جلد طبع ہو جائیگی انشاءاللہ

آرڈر رجسٹرڈ کروائیں۔ مکمل پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون نمبر ۱ ۷ ۸

شہزین شہزین

شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوائی

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ★ ٹنڈو محمد خان ★ گوجرانوالہ

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

دوا کی دوا اور غذا کی غذا۔ آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام لمبے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات قیمت ۵۰/- علاوہ محصول ڈاک

بابائے بابائے طب کمپنی لاف کراچی)

فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۰ روپے

نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۲۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

باموقعہ جائیداد قابل فروخت

محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ میں ایک کنال زمین پر دو مکانات بجلی پانی کی سہولت سے آراستہ قابل فروخت ہیں۔ پانی میٹھا ہے مسجد اقصیٰ قریب ہے۔ ان کا کرایہ اندازاً اسی روپیہ ماہوار ہے خواہشمند حضرات خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔ احمد دین سیکرٹری امور عامہ محلہ دار الرحمت شرقی مکان ۲۱/۴۲ ربوہ

دیدہ زیب و دلکش ڈیزائنوں میں

سادہ و جڑاؤ زیورات

چاندی کے خوبصورت ٹی سیٹ وکافی سیٹ و دیگر ظروف کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب مفید اٹھرا** ایک صد گولیاں ۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۳۴ ★ گول کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۴

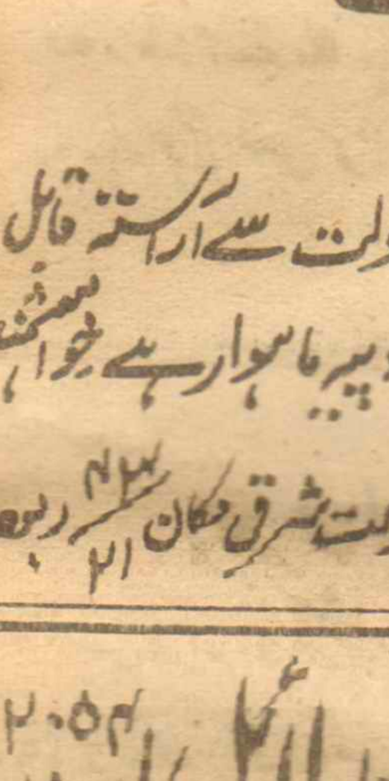

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۳۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

کاغذ اور گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں

مالک عبد اللطیف ستکوہی — ملک محمد حنیف

فون نمبر ۶۲۵۱۶ — فون نمبر ۶۲۵۱۸

زود جام عشق

طاقت کی بے نظیر دوا اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ مکمل کورس ۲۵/-

المنار دواخانہ ربوہ

جرمولین رجسٹرڈ

نئی اور پرانی خارش۔ داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے

زود اثر مرہم ہر دوا فروش سے خریدیں،

قیمت: ایک روپیہ

حمیدیہ دواخانہ عبد اللہ پور لائل پور